قیمت مجلد ؏ ملنے کا پتہ کتب خانہ رشیدیہ دہلی۔

سابق کتاب کی طرح کتب خانہ رشیدیہ نے اس کتاب کو بھی دوبارہ بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔ شروع میں لطیف الدین احمد صاحب اکبرآبادی کا ایک مقدمہ "سخہائے گفتنی" کے عنوان سے ہے جس میں انہوں نے جوش کے بعض اخلاق وعادات اور اطوار زندگی پر روشنی ڈالنے کے بعد اُس کی شاعری پر کسی قدر تفصیلی تبصرہ کیا ہے۔ ہمیں یہ ظاہر کرنے میں مسرت ہے کہ تبصرہ نگار نے آج کل کے تمام مبصروں کی طرح یہ مقدمہ نہیں لکھا ہے۔ اس میں اُنہوں نے جوش کی کسی قدر "مبالغہ آمیز" تعریف کرنے کے ساتھ اُس کے کچھ معائب بھی لطیف پیرایہ میں لکھ دیے ہیں۔

مقدمہ کے بعد اصل کتاب شروع ہوتی ہے جو پانچ ابواب پر تقسیم ہے۔ پہلا باب نگارخانہ ہے اس میں اٹھارہ نظمیں ہیں، پھر خمریات ہے جس میں تیرہ نظمیں شامل ہیں۔ تیسرا باب تاثرات ہے اس کے ماتحت اکیس نظمیں ہیں۔ چوتھا باب "مطالعہ ونظر" ہے جس میں چند قطعات ہیں۔ پانچویں باب کا عنوان "نسیب" ہے جس میں اُنتیس غزلیں اور نظمیں ہیں۔ اس مجموعہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی اکثر وبیشتر نظمیں خالص ادبی اور رموز حسن وعشق سے پُر ہیں جن کو پڑھنے کے بعد ایک صاحب ذوق کو لطفِ بیکراں محسوس ہوتا ہے، جوش کی مشہور نظم "جامن والیاں" "جنگل کی شاہزادی" "یہ کون اُٹھا ہے شرماتا؟" "پروگرام" "چند جوے" بھی اسی مجموعے میں شامل ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ دلدادگانِ ادب ان ادبی جواہر ریزوں کی قدر کرینگے۔

اندھی دنیا از اختر انصاری صاحب بی اے آنرز دہلوی۔ کتابت، طباعت عمدہ کاغذ متوسط۔ تقطیع خورد مجلد کی قیمت عہ ملنے کا پتہ: "مکتبۂ جہاں نما" جامع مسجد اُردو بازار دہلی

اختر انصاری صاحب ہندوستان کے معروف شاعر بھی ہیں اور افسانہ نویس بھی لیکن آپ اُن افسانہ نویسوں میں نہیں ہیں جن کے نزدیک فن برائے فن ہوتا ہے۔ بلکہ اُن لوگوں میں سے ہیں جن